Maulana Azad National Urdu University

M.A. Persian IV Semester Examination May - 2018

Paper : MAPR402CCT : Modern Persian Literature (Prose)

پرچہ: جدید فارسی ادب (نثر)

Time : 3 hrs **Marks : 70**

ہدایات:

یہ پرچہ سوالات تین حصوں پر مشتمل ہے: حصہ اول، حصہ دوم، حصہ سوم۔ ہر جواب کے لئے لفظوں کی تعداد اشارۃً ہے۔ تمام حصوں سے سوالوں کا جواب دینا لازمی ہے۔

1. **حصہ اول** میں **10** لازمی سوالات ہیں جو کہ معروضی سوالات/ خالی جگہ پُر کرنا/مختصر جواب والے سوالات ہیں۔ ہر سوال کا جواب لازمی ہے۔ ہر سوال کے لیے 1 نمبر مختص ہے۔ **(10 x 1 = 10 Marks)**
2. **حصہ دوم** میں آٹھ سوالات ہیں۔اس میں سے طالب علم کو کوئی پانچ سوالوں کے جواب دینے ہیں۔ ہر سوال کا جواب تقریباً دوسو **(200)** لفظوں پر مشتمل ہے۔ ہر سوال کے لیے **6** نمبرات مختص ہیں۔ **(5 x 6 = 30 Marks)**
3. **حصہ سوم** میں پانچ سوالات ہیں۔اس میں سے طالب علم کو کوئی تین سوالوں کے جواب دینے ہیں۔ ہر سوال کا جواب تقریباً پانچ سو **(500)** لفظوں پر مشتمل ہے۔ ہر سوال کے لیے **10** نمبرات مختص ہیں۔ **(3 x 10 = 30 Marks)**

حصہ اول

سوال نمبر 1

(i) اتو بوس شمیران کس نے لکھی ہے؟

(ii) دارالفنون کے بانی کون تھے؟

(iii) سگ ولگرد کس کی لکھی ہوئی ہے؟

(iv) فارسی شکر است کے مصنف کون ہیں؟

(v) زیبا ناول کس کی تصنیف ہے؟

(vi) پہلی ایرانی مجلس (پارلیمان) کب قائم ہوئی؟

(vii) سیاحت نامۂ ابراہیم بیگ کس کی لکھی ہوئی ہے؟

(viii) دھخدا کس اخبار سے وابستہ تھے؟

(ix) خودکشی کہانی کس کی لکھی ہوئی ہے؟

(x) ھندو در کرمان کے مصنف کون ہیں؟

حصہ دوم

(2) لخند انار کا خلاصہ لکھیے۔

(3) علی دشتی

P.T.O

(4) محمد حجازی

(5) صادق چوبک

(6) هندور کرمان کا خلاصہ

(7) علی اکبر دهخدا

(8) ''یکی بود یکی نبود'' کا تعارف

(9) مندرجہ ذیل الفاظ کے معنی لکھیے۔

بادکنك، قوطی، کنگره، واژه های مشترك، ریزش برفی، شعبده بازی

باد بادك، دندان ساز، میمون های وحشی، دایی بزرگ، قور باغه

صدای بوق

حصہ سوم

(10) جدید فارسی نثر میں جمالزادہ کی خدمات پر روشنی ڈالیں۔

(11) صادق هدایت کے احوال وآثار بیان کیجیے۔

(12) خودکشی کہانی کا خلاصہ پیش کریں۔

(13) نرگس ای گل نرگس کا خلاصہ لکھیے۔

(14) ترجمہ وتشریح کریں۔

نصر الله از آن کسانی بود که به هیچ چیز دلبستگی نداشت چون از خردسالی یتیم مانده وهرگز هم زن نگرفته بود احساسات خانوادگی را لغو میدانست ۔ اگر در کوچه مادری را میدید که کودك نوباوۀ خود را تنگ در آغوش گرفته و می بوسد تعجب میکردو در برابر آن از تنفر خودداری نمیتوانست ۔ چون خانۀ معین نداشت و هرشبی را جائی بسر میبرد هرگز برای او پیش نیامده بود بجائی علاقه ای نشان دهد یا سر زمینی را از جای دیگر بهتر بداند

☆☆☆